بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُل اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ عسیٰ اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۵	۱۵ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش	۲۱ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۱۵ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۶۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ امان۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے الحمد للہ

آج خطبہ جمعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مقامی امیر نے پڑھا۔

بعد نماز جمعہ مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا جس میں مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مولوی ابو العطاء صاحب نے خلافت کی اہمیت پر تقاریر فرمائیں۔ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے خلافت ثانیہ کے قیام کے سلسلے میں چشمدید حالات بیان کئے۔

اسلام کے لئے زندگیاں وقف کرو

فرمودہ حضرت المسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے۔ کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے۔ کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا۔ اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے۔ ہرگز نہیں اجرہ عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ہم یحزنون اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے۔ اور ہموم وغموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اسکو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے۔ تو اس پر توجہ ہی نہ کرے کیا للّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا۔ کیا صحابہ کرام اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے پھر اب کونسی وجہ ہے۔ کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جائے۔ بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں۔ ورنہ اگر ایک کرشمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جاوے۔ تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں"۔ (الحکم)

"دیکھو جنہوں نے انبیاء کا وقت پایا۔ انہوں نے دین کی اشاعت کے لئے کیسی کیسی جانفشانیاں کیں۔ جیسے ایک مالدار نے دین کی راہ میں اپنا سارا مال حاضر کیا۔ ویسا ہی ایک فقیر دریوزہ گر نے اپنی مرغوب ٹکڑوں سے بھری ہوئی زنبیل پیش کر دی اور ایسا ہی کرتے گئے۔ جب تک کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے فتح کا وقت آ گیا۔ مسلمان بننا آسان نہیں۔ مومن کا لقب پانا سہل نہیں سو اے لوگو اگر تم میں راستی کی روح ہے۔ جو مومنوں کو دی جاتی ہے تو اس میری دعوت کو سرسری نگاہ سے مت دیکھو نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو۔ کہ خدا تعالےٰ تمہیں آسمان پر سے دیکھ رہا ہے۔ کہ تم اس پیغام کو سنکر کیا جواب دیتے ہو"۔ (فتح اسلام)

مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو

"مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو۔ گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو۔ گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق تازہ اطلاع

کیمبل پور ۱۲ ماہ امان۔ مکرم منیر احمد صاحب دہلوی نامہ نگار الفضل بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ :۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور حضرت ام المومنین مدظلہا العالی بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ۔ کل شام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ناصر آباد میں باغ اور لہلہاتی فصلوں کا ملاحظہ فرمایا۔ اور ضروری ہدایات دیں ۔ اس کے علاوہ آپ نے کنزیری جننگ فیکٹری کی توسیع کے متعلق بھی تبادلہ خیالات فرمایا۔

پہلا نفلی روزہ ۲۰ مارچ کو رکھا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے۔ کہ چونکہ خطبہ جمعہ جس میں روزہ رکھنے کا اعلان کیا گیا تھا شائع نہیں ہوا۔ اس لئے بجائے ۱۳ مارچ کے نفلی روزہ ۲۰ مارچ کو رکھا جائے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ضروری خبریں

آئندہ وائسرائے کے اختیارات :-

لنڈن ۱۳ مارچ دارالامرا میں مختلف سوالوں کے جواب میں حکومت کی طرف سے ہندوستان کے آئندہ وائسرے اور عبوری حکومت کے اختیارات کے متعلق روشنی ڈالی گئی۔ لارڈ سائمن نے دریافت کیا۔ ہندوستان کو درجہ نوآبادیات دینے اور عبوری حکومت کو مشترکہ ذمہ داری سونپنے کے سلسلہ میں حال میں کانگرس نے جو قرارداد پاس کی ہے۔ اس کے متعلق حکومت نے ہندوستان کے آئندہ وائسرائے لارڈ مونٹ بیٹن کو کیا ہدایات دی ہیں۔ حکومت کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ گو وزارتی مشن نے گذشتہ سال ہی ہندوستان میں یہ محسوس کر لیا تھا کہ اب ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی ہر دفعہ پر چلنا مشکل ہو گیا ہے۔ لیکن مشن نے عبوری حکومت کے ممبروں پر یہ بات واضح کر دی تھی کہ فی الحال عبوری حکومت کو اس ایکٹ کے ماتحت ہی کام کرنا ہوگا۔ البتہ یہ یقین دلا دیا گیا تھا کہ عبوری حکومت کو وائسرے کی طرف سے روزمرہ کے کاموں میں زیادہ سے زیادہ آزادی دی جائے گی۔ ان کے مشورہ کو بہرحال ملحوظ رکھا جائے گا۔ نئے وائسرائے کے ساتھ اب بدلے ہوئے حالات کے مطابق کام کرنے کے سلسلہ میں بات چیت کی جا رہی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ فی الحال ۱۹۳۵ء کے ایکٹ میں تبدیلی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے

پنجاب کے فرقہ وارانہ فسادات :-

لاہور ۱۳ مارچ لاہور میں اب امن ہے۔ شہر اصل حالت پر آ رہا ہے احتیاطی طور پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مزید ایک ہفتہ کے لئے کرفیو آرڈر لگا دیا ہے۔ نیز ایک ماہ کے لئے مزید جلسے اور جلوسوں کی اور ہتھیار لیکر چلنے کی ممانعت کر دی ہے۔ امرتسر میں بھی حالات درست ہو رہے ہیں۔ راولپنڈی اٹک اور کیمبل پور میں حالات ابھی تشویشناک ہیں۔ بعض گاؤں پر حملہ کا شدید خطرہ ہے۔

گورنر پنجاب وائسرائے سے مشورہ کرنے کے لئے دہلی گئے ہیں۔

پنڈت نہرو آج پنجاب روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ لاہور امرتسر۔ ملتان اور راولپنڈی کا دورہ کریں گے۔ آج خان افتخار حسین خان ممدوٹ ملک فیروز خان نون اور شیخ کرامت علی پر مشتمل ایک وفد نے امرتسر کے فساد زدہ علاقہ کا دورہ کیا اور مقامی مسلم لیگی کارکنوں سے بات چیت کی۔ پنجاب کی مختلف عیسائی سوسائٹیوں کے ایک بورڈ نے مسلم لیگ، کانگرس اور اکالی پارٹی سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنے وقار کا خیال چھوڑ دیں۔ اور بجائے ایک دوسرے پر الزام لگانے کے مشترکہ طور پر صوبے کی خدمت کرنے کی کوشش کریں۔ راولپنڈی کے مختلف فرقوں کے لیڈروں کا ایک اجتماع بلایا گیا ہے۔ تاکہ قیام امن کے ذرائع پر غور کیا جا سکے۔

شیلانگ ۱۳ مارچ۔ آسام اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم آسام نے ایک اہم تقریر کی۔ آپ نے کہا برطانوی حکومت کے تازہ بیان سے صاف ظاہر ہے کہ اگلے سال بعض صوبوں کو پورے اختیارات ملنے کا امکان ہے۔ اس لئے اب آسام کو دوسروں کی طرف دیکھنے کی بجائے اپنی مدد آپ کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے لہذا بجٹ پر بحث کے دوران میں اس امر کو مدنظر رکھا جائے۔ آپ نے کہا آسام میں آنے اور جانے والے سامان پر جو محصول لگایا جاتا ہے۔ اس کا کل حصہ اب صوبہ کو ملا کریگا اور اس سے کروڑوں روپیہ کی آمد ہوگی۔

پٹنہ ۱۳ مارچ۔ گاندھی جی نے پرارتھنا کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مجھے تعجب ہے کہ بہار کے پر امن لوگوں کو نواکھلی کا بدلہ لینے کا کیوں جنون ہو گیا تھا۔ بدلہ لینے کا یہ طریق ہرگز درست نہیں ہے۔ آپ نے کہا مجھے پنجاب جانے کی دعوت دی گئی ہے۔ لیکن جب تک مجھے یقین نہ ہو جائے کہ بہار میں ہندو مسلمان آپس میں کوئی دشمنی نہیں رکھتے۔ اور ایک دوسرے سے محبت کرنے لگے ہیں۔ اس وقت تک میں یہاں سے نہیں جا سکتا۔ آپ نے پنجاب کے باشندوں کو پیغام دیا۔ کہ وہ صلح اور امن کے ساتھ رہیں۔

پٹنہ ۱۳ مارچ۔ وزیر اعظم بہار عبوری حکومت کے کانگرسی ارکان سے گفتگو کر رہے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ فسادات بہار کے لئے تحقیقاتی کمیشن مقرر کرنے کے سوال پر گفتگو ہو رہی ہے۔

لاہور ۱۳ مارچ۔ سکھ لیڈر سردار کھڑک سنگھ نے ایک بیان میں کہا۔ کانگرس نے پنجاب کی تقسیم کی قرارداد پاس کر کے اکھنڈ ہندوستان کا مطالبہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا ہے۔ آپ نے کہا اس تقسیم سے پنجاب کے کسی فرقہ کو بھی فائدہ نہ ہوگا۔

بنارس ۱۳ مارچ۔ کل ایک جلوس پر سنگ باری کی وجہ سے فرقہ وارانہ فساد شروع ہو گیا۔ آخر پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ شہر میں کرفیو آرڈر لگا دیا گیا ہے۔

ماسکو ۱۳ مارچ۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں اس سوال پر غور کیا گیا کہ جرمنی سے نازیت کے اثرات کو کس طرح زائل کیا جائے۔ اس وقت تک اس سلسلے میں جرمنی کے ہر علاقہ میں مختلف پالیسی برتی جاتی رہی ہے۔ امریکہ نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ اس سلسلہ میں تمام جرمن علاقوں کیلئے ایک پالیسی مرتب

رنگون ۱۳ مارچ۔ حکومت برما کے فائنس ممبر ایک وفد لے کر ہندوستان آ رہے ہیں۔ آپ حکومت ہند سے کچھ رقم قرض لینے کے سلسلے میں گفت و شنید کریں گے۔

مردان ۱۳ مارچ۔ مردان کے سکھ اور ہندو لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان میں علاقہ مردان کے ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں فرقہ وارانہ فسادات کا اثر نہ آنے دیں۔ اور قیام امن کو برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں۔

پشاور ۱۳ مارچ۔ حکومت سرحد نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ سرکاری محکموں کے ریٹائر شدہ اشخاص کو موجودہ سیاسی ایجی ٹیشنوں میں قطعاً حصہ نہیں لینا چاہیئے۔ ورنہ حکومت ان کے خلاف مناسب کارروائی کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

کراچی ۱۳ مارچ۔ حاجی مولا بخش (نیشنلسٹ) جمیعۃ علمائے ہند کی دعوت پر دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ مسٹر جی۔ ایم سید کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ لیکن وہ بیماری کی وجہ سے نہیں جا سکے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ دہلی میں غیر لیگی مسلمانوں کی ایک کانفرنس برطانوی حکومت کے تازہ بیان پر غور کرے گی۔ نیز اس بات پر غور کرے گی۔ کہ تازہ حالات کی وجہ سے اور کانگرس کی طرف سے تقسیم پنجاب کی قرارداد پاس کرنے کی وجہ سے اب نیشنلسٹ مسلمانوں کو کیا قدم اٹھانا چاہیئے۔